سوال

(346) عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عالم اسلام اس وقت اختلاف سے دوچار ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ وہ اسلام سے وابستہ ہوجائے اور زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالی کی شریعت کو نافذ کردے، اس کی صفوں میں جو انتشار وخلفشار ہے وہ مٹ جائے گا اور دلوں میں وحدت ویگانگت پیدا ہوجائے گی۔

عالم اسلام بلکہ کل عالم اس وقت جس اضطراب واختلاف اور قلق وفساد سے دوچار ہے، اس کا شافی علاج یہی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد/۴۷/۷)

''اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔''

اور فرمایا :

وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (الحج ۲۲/۴۰۔۴۱)

''اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا بے شک اللہ تعالی زبردست قوت اور غلبے والا ہے، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس (قدرت واختیار) دیں تو نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔''

مزید فرمایا :

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا (النور۲۴/۵۵)

''جولوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو، جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے، مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔''

اور فرمایا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران ۳/۱۰۳)

''اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ لیکن جب تک قائدین، کتاب اللہ و سنت رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت و راہنمائی حاصل کرتے رہیں گے، اللہ تعالی کی شریعت کو نافذ نہیں کریں گے اور اس کے بجائے ایسے قوانین نافذ کریں گے جو ان کے دشمنوں نے ان کے لئے بنائے ہوں تو وہ اس پسماندگی اور اس انتشار و خلفشار سے کبھی نجات نہیں پا سکیں گے، دشمن انہیں حقیر سمجھتا رہے گا اور کبھی بھی انہیں ان کے حقوق نہیں دے گا۔ آہ:

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (آل عمران ۳/۱۱۷)

''اور اللہ تعالی نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔''

ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ سب مسلمانوں کو ہدایت پر جمع فرمائے، ان کے قلوب اور اعمال کی اصلاح فرمائے اور ان پر اپنا یہ فضل و کرم فرمائے کہ یہ اس کی شریعت کو نافذ کریں اور پھر استقامت کے ساتھ شریعت ہی کے دامن سے وابستہ رہیں اور شریعت کی ہر طرح کی مخالفت کر ترک کر دیں بے شک وہی قادر و کارساز ہے۔ وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ واصحبہ

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 426

محدث فتویٰ